عِلْمِ دین کے فضائل

04-May-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ہم گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِاءَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَ ۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاءِ

یعنی جو شخص مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نِفاق اور جھَنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۲۵۲/۵، حدیث: ۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت

[1]... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

طالِبِ عِلمِ دین پر کرم ہو گیا... (ایمان افروز واقعہ)

حضرت یحیٰ بن یحیٰ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مفتیٔ مدینہ، حضرت مالِک بن انس رحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے شاگرد ہیں، فرماتے ہیں: پہلے دِن جب میں حضرت امام مالِک بن انس رحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں پڑھنے کے لئے حاضِر ہوا، آپ نے میرا نام پوچھا، پھر فرمایا: اللہ! اللہ! اے یحیٰ! عِلمِ دین سیکھنے میں خوب کوشش کرو...! تمہاری ترغیب کے لئے میں تمہیں ایک واقعہ سُناتا ہوں۔ ایک مرتبہ مُلکِ شام سے تمہاری ہی عمر کا ایک نوجوان مدینہ منورہ میں عِلمِ دین سیکھنے کے لئے آیا، وہ ہمارے ساتھ پڑھتا تھا، دورانِ طالبِ علمی ہی اسے موت آگئی، میں نے اس نوجوان کے جنازے جیسا کسی کا جنازہ نہیں دیکھا، مدینہ منورہ کا کوئی عالِم، کوئی طالِبِ عِلم ایسا نہیں تھا جو اس کے جنازے پر نہ آیا ہو، اس وقت کے بہت بڑے عالِمِ دین حضرت ربیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، پھر حضرت ربیعہ، حضرت زید بن اسلم، حضرت یحیٰ بن سعید اور حضرت ابنِ شہاب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم (یعنی اس وقت کے بہت بڑے بڑے عُلمائے کرام) نے اسے قبر میں اُتارا۔

اس خوش نصیب طالِبِ عِلم کی وفات کے تیسرے دِن ایک شخص نے اسے خواب

میں دیکھا، کیا دیکھتا ہے: ایک خوبصورت نوجوان ہے، اس نے سفید لباس پہنا ہے، سبز عمامہ سر پر سجایا ہے اور ایک خوبصورت گھوڑے پر بیٹھا آسمان سے اُتر رہا ہے، خواب دیکھنے والے نے اس کا یہ مقام و مرتبہ دیکھ کر حیرانی سے پوچھا: اے نوجوان! تم اس مقام پر کیسے پہنچے؟ نوجوان نے کہا: مجھے میرے عِلْمِ دِین نے یہاں تک پہنچایا، عِلْم کا ہر وہ باب جو میں نے سیکھا تھا، اللہ پاک نے ہر باب کے بدلے مجھے جنّت میں ایک درجہ عطا فرمایا، پس عِلْمِ دین کی برکت سے مجھے درجات ملتے گئے، ملتے گئے، اگرچہ میں طالِبِ عِلْم تھا مگر اللہ پاک کے فضل و کرم سے عُلَما کے درجے تک پہنچا دیا گیا، اللہ پاک نے فرشتوں کو حکم دیا: میرے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کے وارثوں کے درجات بلند کرو! بے شک میں نے اپنے ذِمّۂ کرم پر لازِم کیا ہے کہ جو بھی عالِمِ دین ہو یا طالِبِ عِلْمِ دِین ہو، اُن سب کو ایک ہی درجے میں رکھا جائے گا۔ وہ خوش نصیب طالِبِ عِلْم بولا: میں بھی طالِبِ عِلْمِ دین تھا پس اللہ پاک نے مجھے بلند درجات عطا فرمائے، یہاں تک کہ میرے اور رسولِ اکرم نورِ مجسم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان صِرْف دو درجات کا فاصِلہ رِہ گیا، ایک درجہ وہ جہاں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کے ساتھ تشریف فرماہیں اور دوسرا درجہ وہ جہاں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور پچھلے نبیوں پر ایمان لانے والے موجود ہیں، ان 2 درجات کے بعد جو درجہ وہ عُلَمائے کرام اور طُلَبائے عِلْمِ دِین کے لئے ہے۔ طالِبِ عِلْمِ دین اللہ پاک کی عنایات کا مزید ذِکْر کرتے ہوئے کہا: میں جب عُلَمائے کرام والے درجے میں پہنچا تو وہاں موجود عُلَمائے کرام نے میرا خوب اچھے سے استقبال کیا، پھر اللہ پاک نے ہمیں خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا: اے گروہِ عُلَما...! یہ میری جنّت ہے، یہ میں نے تمہیں عطا کی، یہ میری

رِضا ہے، بے شک میں تم سے راضی ہوا، میں تمہیں عطا فرماؤں گا، جس کی تم خواہش کرو گے اور جس جس کی تم شفاعت کروگے، میں تمہاری شفاعت قبول فرماؤں گا۔

علّامہ اِبْنِ بطّال رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ ایمان افروز واقعہ لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: یہ تمام فضائل اُن کے لئے ہیں جو صرف وصرف اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلمِ دین سیکھیں اور اپنے عِلْم پر عَمَل بھی کریں۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عِلْم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارَبّ!

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ خوش نصیب طالِبِ عِلْم کو عِلمِ دین کے لئے گھر بار چھوڑنے، خوب اِخلاص اور محنت ولگن کے ساتھ طلبِ عِلمِ دین میں مصرُوف رہنے کی کیسی برکات نصیب ہوئیں، اللہ پاک ہمیں نیک لوگوں پر رشک کرنا نصیب فرمائے! ذرا تصوُّر تو کیجئے! یہ نوجوان کیسا خوش بخت تھا، اس نے عِلمِ دین سیکھنے کی خاطِر اپنا گھر بار چھوڑا، ماں باپ اور عزیز رشتے داروں سے جُدائی اختیار کی، مُلکِ شام سے مدینۂ طیّبہ حاضِر ہوا، عِلمِ دین سیکھتے سیکھتے اسے موت آئی تو انعام کیا ملا، وقت کے تمام بڑے بڑے عُلَما اس کے جنازے میں شریک ہوئے، وقت کے آئِمّہ نے اسے لحد میں اُتارا، کرم بالائے کرم یہ کہ اللہ پاک نے اسے جنّت میں بلند درجات عطا فرمائے، اسے عُلَمائے کرام کے درجے میں مقام عطا فرمایا۔ سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی عِلمِ دین سیکھنا نصیب فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1...شرح صحیح بخاری لابن بطال، کتاب العلم، جلد:1، صفحہ:134و135۔

www.dawateislami.net

عُلَمائے کرام کے درجات بلند کئے جاتے ہیں

پارہ 28، سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃ، آیت: 11 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ	ترجمہ کنزُالایمان: اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔

صحابیِٔ رسول، سُلطانُ المفسرین، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: عُلَمائے کرام عام مؤمنین سے 700 درجے بلند ہوں گے اور ان کے ہر 2 درجوں کے درمیان 500 سال کی مسافت (یعنی دُوری) ہو گی۔ (1)

"عِلْم" دِین کا قُطب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! غور تو فرمایئے! عِلْمِ دین کی کیسی بلند شان ہے کہ عُلَما کو روزِ قیامت عام لوگوں سے بہت اُونچے درجات ملیں گے۔ حُجّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِلْم کامیابی کی بنیاد اور دِین کا قُطب ہے۔

عِلْم زندگی اور جہالت موت ہے

والدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دُنیا و آخرت میں کوئی کمل عِلْمِ دین کے بغیر حاصِل نہیں ہو سکتا اور یہاں تک کہ عِلْمِ دین کے بغیر ایمان بھی ناقِص رہتا ہے۔ اسی لئے عُلَما فرماتے ہیں: اَلْعِلْمُ بَابُ اللهِ الْاَقْرَب عِلْم اللہ پاک کی بارگاہ تک پہنچنے کا سب سے قریب ترین دروازہ ہے وَالْجَهْلُ اَعْظَمُ حِجَابٍ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الله اور جہالت تمہارے

1 ... قوت القلوب، جلد: 1، صفحہ: 241۔

www.dawateislami.net

اور اللہ پاک کے درمیان سب سے بڑا حجاب (یعنی پردہ) ہے۔

مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: عِلم زِندگی اور جہالت موت ہے۔ [1]

اللہ پاک ہم سب کو شوقِ عِلمِ دِین نصیب فرمائے۔ آیئے! عِلمِ دین کے فضائِل پر چند احادیثِ کریمہ سُننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں:

(1): ایک زمانہ ایسا آئے گا...!!

حضرت حکیم بن حِزام رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک تم ایسے زمانے میں ہو جس میں علما زیادہ اور خطبا (یعنی من گھڑت قصے کہانیاں سُنانے والے) تھوڑے ہیں، دینے والے زیادہ اور مانگنے والے کم ہیں، اس زمانے میں عَمَل عِلم سے بہتر ہے۔ عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جب علما کم اور خطبا (یعنی من گھڑت قصّے کہانیاں سنانے والے) زیادہ ہوں گے، دینے والے کم اور مانگنے والے زیادہ ہوں گے، اس زمانے میں عِلم سیکھنا عمل کرنے سے افضل ہو گا۔ [2]

(2): عِلمِ دِین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحِيْتَانُ فِي الْبَحْرِ عِلمِ دِین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور طالِبِ

1 ...فیضانِ علم و علما، صفحہ: 7و8۔

2... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:306، حدیث:3041۔

www.dawateislami.net

عِلمِ (دِین) کے لئے ہر چیز یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں بھی مغفرت کی دُعا کرتی ہیں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! عِلمِ دِین سیکھنے کی کیسی عظیم برکات ہیں کہ طالِبِ علمِ دین اپنے کاموں میں مشغول ہوتا ہے، عِلم سیکھتا ہے، دِینی کتابیں پڑھتا ہے، قرآنی آیات اور احادیث یاد کر رہا ہوتا ہے اور دُنیا کی ہر چیز یہاں تک کے سمندر کی مچھلیاں بھی اس کے لئے مغفرت کی دُعا کر رہی ہوتی ہیں۔ یہ کیسی خوش بختی ہے...!!سُبحٰن الله!

کونسا عِلم سیکھنا فرض ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! ابھی ہم نے جو حدیثِ پاک سُنی،اس میں فرمایا گیا کہ عِلم حاصِل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس حدیثِ پاک میں کونسا عِلم مراد ہے؟ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے اسکول کالج کی مُروَّجہ دُنیوی تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دینی علم مُراد ہے۔ لہٰذا ۞ سب سے پہلے اسلامی عقائد کا سیکھنا فرض ہے ۞ اس کے بعد نَماز کے فرائض و شرائط و مُفسِدات (یعنی نَماز کس طرح دُرُست ہوتی ہے اور کس طرح ٹوٹ جاتی ہے، اس کا سیکھنا) ۞ پھر رَمَضانُ المُبارَک کی تشریف آوری ہو تو جس پر روزے فرض ہوں اُس کیلئے روزوں کے ضَروری مسائل ۞ جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کے لئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل ۞ اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج کے ۞ نکاح کرنا چاہے تو نکاح کے ۞ تاجر کو تجارت کے ۞ خریدار کو خریدنے کے ۞ نوکری کرنے والے اور نوکر رکھنے والے کو اِجارے کے ۞ غرض ہر مسلمان عاقِل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین ہے۔

323

1... جامع صغیر، صفحہ: 325، حدیث: 5266۔

www.dawateislami.net

۞اِسی طرح ہر ایک کیلئے حلال و حرام کے مسائِل بھی سیکھنا فرض ہے ۞ مسائِلِ قلب (باطِنی مسائل) یعنی باطِنی فرائض مَثَلاً عاجِزی واِخلاص اور توکُّل وغیرہ اوران کو حاصِل کرنے کا طریقہ ۞ اسی طرح باطِنی گناہ مَثَلاً تکبُّر، رِیاکاری، حَسَد، بدگمانی، بُغض وکینہ، وغیرہ اوران کا علاج سیکھنا بھی ہر مسلمان پر فرض ہے ۞ اسی طرح مُہلِکات یعنی ہلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کہ وعدہ خِلافی، جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان، بدنِگاہی، دھوکا، ایذاءِ مسلم وغیرہ وغیرہ تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں کے بارے میں ضَروری اَحکام سیکھنا بھی فرض ہے تاکہ اِن سے بچا جاسکے۔

دُنیوی عِلم سیکھنے کی شرائط

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل دُنیوی عُلُوم سیکھنے کا رُجحان بہت بڑھ گیا ہے، بہت سارے مسلمان اپنے دُنیوی مستقبل کو سنوارنے کی خاطر دُنیوی عُلُوم سیکھتے اور اس کے لئے بہت محنت ومشقت اُٹھاتے ہیں۔ بے شک دُنیوی عِلم سیکھنے کے دُنیوی طَور پر فائدے بھی ہیں اور دُنیوی عِلم سیکھنے کو مطلقاً ناجائِز بھی نہیں کہا جاسکتا، البتہ دُنیوی عِلم سیکھنے کے لئے کچھ شرائط ہیں، انہیں پُورا کرنا ضروری ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: * –وہ عُلُوم جن میں کفریات کی تعلیم ہو، ان کا پڑھنا حرام ہے * –ہاں! جائِز عُلُوم (جن میں اسلامی عقائد وتعلیمات کے خِلاف باتیں نہ ہوں، وہ عُلُوم) جائِز نوکری کے لئے پڑھنا جائِز ہے * –جبکہ ان میں ایسا مشغول نہ ہو کہ دِین کا ضروری عِلم نہ سیکھ پائے، ورنہ **وہ دُنیوی عِلم جو فرض عِلمِ دِین سیکھنے سے باز رکھے، حرام ہے** * –اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے دِین واَخلاق پر اَثَر نہ پڑے * –اسلامی عقائد وخیالات پر

ثابِت قدم اور مسلمانی وَضع پر قائِم رہے، یہ سب شرائط پائی جائیں تو جائِز رِزْق حاصِل کرنے کے لئے جائِز دُنیوی عِلم سیکھنے میں حرج نہیں۔(1)

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: ہر شخص جس حالت میں ہے، اس کے متعلق شرعِی اَحْکام سے واقِف ہو، یہ فرضِ عین ہے، جب تک یہ عِلم حاصِل نہ کرلے جغرافیہ، تاریخ وغیرہ (دُنیوی عُلوم) سیکھنے میں وقت ضائع کرنا جائِز نہیں۔(2)

لہٰذا جو دُنیوی عِلم سیکھتے ہیں، ان پر لازِم ہے کہ پہلے ضروری دِینی عِلم سیکھیں، صِرف وہی عُلُوم پڑھیں جو قرآن وحدیث اور اسلامی تعلیمات کے مُخَالِف نہ ہوں، جن عُلُوم میں دِین کے مُخَالِف باتیں ہوں، وہ عُلُوم ہرگز نہ پڑھیں اور اس کے ساتھ ساتھ دُنیوی عِلم پڑھتے ہوئے بھی اسلامی اَخْلاق اور اسلامی حُلْیَہ (مثلاً داڑھی وغیرہ) برقرار رکھیں۔ ان شرائط کے ساتھ جائِز دُنیوی عِلم سیکھنا جائِز ہے۔

(1): اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دِین کی سمجھ بوجھ عطا فرمادیتا ہے۔(3)

1...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:709و708۔

2...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:647۔

3...بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ، صفحہ:92، حدیث:71۔

www.dawateislami.net

(2): عُلَما انبیا کے وارِث ہیں

حضرت کَثِیر بن قَیس رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں دمشق کی مسجد میں صحابیِ رسول حضرت ابو درداء رضیَ اللہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر تھا، اس وقت آپ کے پاس ایک شخص آیا، اس نے عرض کیا: اے ابو درداء رضیَ اللہُ عنہ! مجھے معلوم ہوا کہ آپ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی ایک حدیث بیان فرماتے ہیں، میں وہ حدیثِ پاک سیکھنے کے لئے مدینۂ منورہ سے آیا ہوں۔ حضرت ابو درداء رضیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: کیا تم تجارت کے لئے نہیں آئے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: تجارت کے عِلاوہ (دمشق میں) تمہیں کوئی اور کام ہو، جس کے لئے تم آئے ہو؟ عرض کیا: نہیں (میں تو صِرف حدیثِ رسول سیکھنے کے لئے اتنی دور سے حاضِر ہوا ہوں، اس کے عِلاوہ میرا کوئی اور مقصد نہیں ہے)۔ اس پر حضرت ابو درداء رضیَ اللہُ عنہ نے طالِبِ عِلْمِ دین کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم کو فرماتے سُنا: ❁ جو عِلْمِ (دین) سیکھنے کے لئے کسی رستے پر چلے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے ❁ بے شک فرشتے طالِبِ عِلْمِ (دِین) سے خوش ہو کر، اس کے لئے اپنے پَر بچھا دیتے ہیں ❁ بے شک زمین و آسمان کی تمام مخلوق، یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں بھی طالِبِ عِلْمِ (دین) کے لئے دُعائے مغفرت کرتی ہیں ❁ بے شک عالِم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی فضیلت ستاروں پر ❁ **بے شک عُلَما انبیا کے وارِث ہیں**، بے شک انبیائے کرام علیہمُ السَّلام ورثے میں دِرْہَم و دِینار (یعنی مال و دولت) نہیں چھوڑتے، انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تو ورثے میں صِرف عِلْم

چھوڑتے ہیں، پس جس نے عِلمِ (دین) حاصِل کیا، اس نے بڑا حِصَّہ حاصِل کرلیا۔ (1)

عِلمِ دین سے بڑھ کر کوئی عظمت نہیں

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! طالِبِ عِلمِ دین کی کیسی بلند شان ہے، طالِبِ عِلمِ دین کے لئے جنّت کا راستہ آسان کر دیا جاتا ہے، طالِبِ عِلمِ دین کے لئے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں، طالِبِ عِلمِ دین کے لئے زمین و آسمان کی تمام مخلوق، فرشتے، درخت، پتھر، چرند، پرند، یہاں تک کہ مچھلیاں بھی دُعائے مغفرت کرتی ہیں اور اَہم ترین فضیلت یہ کہ عُلَمائے دِین انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے وارِث ہیں۔ حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس طرح نبوت سے بڑھ کر کوئی مرتبہ نہیں، اسی طرح نبوت کی وراثت (یعنی عِلمِ دین) سے بڑھ کر کوئی عظمت نہیں۔ (2)

(3): عُلَما کی فضیلت ایسی ہے جیسے...!!

تِرمذی شریف میں حدیثِ پاک ہے، حضرت ابواُمامہ باہلی رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: سرورِ عالَم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں ایک عبادت گزار اور ایک عالِم کا ذِکر کیا گیا، اس پر دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سردار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِی عَلٰی اَدْنَاکُم یعنی عالِم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ (یعنی سب سے کم رُتبے والے) پر۔ (3)

323

1...ابن ماجہ، مقدمہ، باب فضل العلم، صفحہ:49، حدیث:223۔
2...احیاءُ العلوم مترجم، جلد:1، صفحہ:45۔
3...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ، صفحہ:632، حدیث:2685۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ عُلَمائے کرام کی بے مثال فضیلت ہے، ذرا غور فرمایئے! ہمارے آقا و مولیٰ، **مکی مدنی مصطفےٰ** صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم **کی فضیلت کتنی بلند ہے**، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نبیوں کے تاجدار ہیں، اِمامُ الانبیا ہیں، **اللہ** پاک کے بعد سب سے بُلند رُتبہ اور مقام جس ہستی کو مِلا وہ مبارک ہستی میرے اور آپ کے آقا، **مکی مدنی مصطفےٰ** صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہیں، اتنے بلند رُتبہ رسول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرمارہے ہیں کہ **عالِم(دین) کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہی ہے جیسی میری فضیلت کم رُتبہ اُمّتی پر ہے۔**

اب ہم نے غور کرنا ہے، سب سے کم رُتبہ اُمّتی کون ہے؟ اور ہمارے آقا و مولیٰ مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُس پر فضیلت کتنی ہے؟ یقیناً اس کا اندازہ تو نہیں لگایا جاسکتا، البتہ عُلَمائے کرام نے اس کا ایک سرسری سا اندازہ لگایا، عُلما فرماتے ہیں: ۞ سب سے کم درجہ اُمّتی وہ ہے، جس کے دِل میں ایمان کا نُور تو موجود ہے مگر اس کی زِندگی گُناہوں میں گزر رہی ہے، یہ سب سے کم درجہ ہے ۞ پھر اس کے اُوپر مؤمنِ صالِح یعنی نیک مسلمان کا درجہ ہے ۞ پھر اس کے اُوپر شہید کا درجہ ہے ۞ پھر اس کے اُوپر متقی پرہیز گار کا درجہ ہے ۞ متقی پرہیز گار سے اُوپر مُجتہِد کا درجہ ہے ۞ مُجتہِد سے اُوپر اَوتاد ہیں ۞ اَوتاد سے اوپر اَبدَال ۞ ابدال سے اُوپر قُطْبُ ۞ قُطْبُ سے اُوپر قُطْبُ الاَقْطاب ۞ قُطْبُ الاَقْطاب سے اُوپر غوث ۞ غوث سے اُوپر غوثِ اعظم ۞ پھر اسی طرح وِلایت کے درجات ہیں ۞ ان تمام درجاتِ وِلایت میں اونچا درجہ صحابی کا ہے ۞ صحابہ کرام علیہم الرضوان میں اُونچا درجہ انصاری صحابۂ کرام علیہم الرضوان کا ہے ۞ انصار سے اُوپر مہاجرین کا درجہ ۞ مہاجرین میں سب سے اونچا درجہ صِدّیق کا ۞ صدیق سے اُوپر نبی ۞ نبی سے اُوپر رسول ۞ رسول سے

اُوپر انبیائے اُولُو العَزم ۞ انبیائے اُولُو العزم میں اُوپر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا درجہ ۞ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ عَلَیہِ السَّلام سے اُوپر خاتَمُ النَّبِیین، رَحْمَۃٌلِّلْعَالَمِیْن، حبیبِ رَبُّ الْعَالَمِیْن کا درجہ ہے۔

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! غور فرمائیے! یہ صِرف ایک اجمالی بیان ہے، حقیقت میں اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کیا مقام و مرتبہ ہے، یہ تو کوئی پہنچان ہی نہیں سکتا، صِرف اجمالی طَور پر ان درجات ہی کو دیکھ لیا جائے تو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک ادنیٰ اُمّتی پر کتنے درجے فضیلت رکھتے ہیں، اب حدیثِ پاک سنیئے! ارشاد فرمایا: ایک عالِمِ دِین عبادت گزار مسلمان پر ایسی ہی فضیلت رکھتا ہے، جیسی میری فضیلت ایک ادنیٰ اُمّتی پر ہے۔

یہ ہے عُلَمائے کرام کی شان....!! اللہ پاک ہم سب کو باعَمَل عالِمِ دین بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(4):72 صِدِّیقوں کا ثواب

حضرت اُمامہ باہلی رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو عِلْمِ (دِین) سیکھتے اور عِبادت کرتے ہوئے پروان چڑھا اور بڑا ہو کر بھی اسی حالت میں رہا، تو اللہ پاک قیامت والے دن اُس کو 72 صدیقوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔[1]

(5): عِلْمِ دین سیکھنا کیوں ضروری ہے؟

حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1...جامع صغیر، صفحہ:180، حدیث:3004۔

www.dawateislami.net

نے فرمایا: عِلْم حاصِل کرو! کیونکہ ❁ اللہ پاک کی رضا کے لئے عِلْم سیکھنا خوفِ خُدا ہے ❁ عِلْم کی تلاش عبادت ہے ❁ عِلْم کی تکرار کرنا (یعنی سبق یاد کرنے کے لئے بار بار پڑھنا) تسبیح ہے ❁ بے عِلْم کو عِلْم سکھانا صدقہ ہے ❁ عِلْم کو اس کے اَہْل پر خرچ کرنا نیکی ہے ❁ عِلْم حلال و حرام کی پہچان کا ذریعہ ہے ❁ عِلْم اَہْلِ جنّت کے راستے کا نشان ہے ❁ عِلْم باعِثِ راحت ہے ❁ عِلْم رفیقِ سفر ہے ❁ عِلْم تنہائی کا ساتھی ہے ❁ عِلْم تنگدستی و خوشحالی میں رہنما ہے ❁ عِلْم دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار ہے ❁ عِلْم دوستوں کے نزدیک زینت ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے قوموں کو بلندی عطا فرماتا ہے ❁ اللہ پاک عِلْم کے ذریعے سے قوموں کو امام بنا دیتا ہے، پھر ان کی پیروی کی جاتی ہے ❁ عُلَما کی رائے کو حرفِ آخر سمجھا جاتا ہے ❁ فرشتے عُلَما کی دوستی میں رغبت کرتے ہیں ❁ عُلَما کے لئے ہر خشک و تَر، یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور خشکی کے جانور، سب دُعائے مغفرت کرتے ہیں ❁ عِلْم دِل کی زِندگی ہے ❁ عِلْم اندھیرے میں آنکھوں کا نور ہے ❁ عِلْم کے ذریعے بندہ اولیائے کرام کی منازِل کو پالیتا ہے ❁ عِلْم عَمَل کا امام ہے ❁ عَمَل عِلْم کے تابع ہے ❁ خوش نصیبوں کے دِل میں عِلْم ڈال دیا جاتا ہے ❁ جبکہ بدبختوں کو عِلْم سے محروم کر دیا جاتا ہے۔[1]

(6): علما کے لئے رزق کا غیبی انتظام

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو بندہ دِین کی سمجھ بوجھ حاصِل کرتا ہے، اللہ پاک اس کے غموں اور پریشانیوں کو کافِی ہو جاتا ہے اور اسے ایسی جگہ

1... الترغیب والترہیب، کتاب العلم، صفحہ:42و43، حدیث:8 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

سے رزق عطا فرماتا ہے، جہاں سے اُس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہئے کہ ہمت کریں، نفس سستی دِلاتا ہے، شیطان وسوسے ڈالتا ہے، یہ دونوں ہمارے دُشمن ہیں، ان کی ایک نہ سُنیں، اپنے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ، دوجہاں کے داتا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک فرمان پر دھیان لگائیں، عِلمِ دین سیکھنے میں مَصرُوف ہو جائیں، پریشانیاں آئیں گی، مشکلات آئیں گی، قربانیاں بھی دینی پڑ سکتی ہیں مگر کوئی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک ان غموں اور پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے گا اور رِزْق کا بھی ایسی جگہ سے انتظام فرمادے گا، جہاں سے ہمارا وَہم وگمان بھی نہیں ہو گا۔

حاکِمِ وقت نے طلبائے عِلمِ دین سے معذرت کی

حضرت ابو الحسن فقیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم مشہور مُحَدِّث حضرت حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ کی خِدْمت میں رہا کرتے تھے، ایک بار آپ نے فرمایا: جب مجھے عِلمِ دین سیکھنے کا شوق ہوا، اس وقت میں نوجوان تھا، ہم چند دوست مِل کر عِلمِ دین حاصِل کرنے کے لئے مِصر کی طرف روانہ ہوگئے، اب ہم نے استاد تلاش کرنا تھا، بڑی تلاش کے بعد ہم اس زمانے کے بہت بڑے مُحَدِّث صاحب کی پاس پہنچے، وہ ہمیں روزانہ اَحادِیث لکھوایا کرتے۔

ہم سب دوست ایک مسجد میں رہتے تھے، پردیس تھا، غربت تھی، تنگدستی تھی، کوئی ہماری مشقتوں اور تکلیفوں سے واقِف نہیں تھا، ہم نے بھی کبھی کسی کے سامنے اپنی مشقت کا رونا نہیں رویا تھا۔ ایک بار یوں ہوا کہ ہمارے پاس جتنے پیسے تھے، سب ختم ہو

1... جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:199، حدیث:216۔

www.dawateislami.net

گئے، فاقہ کشی شروع ہوئی، یہاں تک کہ ہم نے 3 دِن اور 3 راتیں بھوکے رہ کر گزار دیں، بھوک کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی، چلنا پھرنا بھی دشوار ہو گیا۔

حضرت حَسَن بن سفیان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اسی بھوک کی حالت میں چوتھا دِن بھی آ گیا، اب تو کمزوری کی انتہا ہی ہو چکی تھی، چنانچہ میں مسجد کے ایک کونے میں گیا اور نماز پڑھنا شروع کر دی، نماز کے بعد میں دُعا مانگی، ابھی میں دُعا سے فارِغ بھی نہیں ہوا تھا کہ مسجد میں ایک نوجوان داخِل ہوا، اس نے پوچھا: حَسَن بن سفیان کون ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں۔ نوجوان بولا: ہمارے شہر کے حاکم طولُون نے آپ کے لئے کھانا بھجوایا ہے۔

میں نے حیرانی سے پوچھا: حاکم کو ہمارے بارے میں کیسے معلوم ہوا؟ وہ نوجوان بولا: میں خادِم ہوں، آج صبح مجھے ہمارے حاکم نے بُلایا اور کہا: فُلاں محلے کی فُلاں مسجد میں جاؤ، وہاں دِین کے طالِبِ عِلْم ہیں، وہ 3 دِن اور 3 راتوں سے بھوکے ہیں، انہیں کھانا بھی پہنچاؤ اور کچھ رقم بھی دے آؤ! اور ہاں! میرے طرف سے معذرت بھی کرنا کہ مجھے ان کی حالت کا عِلْم نہ ہو سکا، کل میں خود ان کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر معافی مانگوں گا۔

وہ نوجوان کہتا ہے: حاکِم شہر کی یہ باتیں سُن کر مجھے بڑی حیرت ہوئی، میں نے پوچھا: عالی جناب! آخر اس عنایت کا سبب کیا ہے؟ حاکم بولا: رات میں بستر پر لیٹا، ابھی آنکھیں بند ہی ہوئی تھیں کہ میں نے خواب میں دیکھا: ایک گھوڑے سوار ہے، اس کے ہاتھ میں ایک نیزہ ہے، اس نے نیزے کی نوک میرے پہلو میں رکھ دی اور کہا: فوراً اُٹھو اور حسن بن سفیان اور ان کے ساتھیوں کی مدد کرو! وہ راہِ عِلْمِ دین کے مُسَافِر ہیں، 3 دِن اور 3 راتوں سے بھوکے ہیں، تیرے شہر کی فُلاں مسجد میں قیام فرما ہیں۔ حاکم کہتا ہے: میں نے اس گھوڑے

سوار سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ بولا: میں اللہ پاک کا ایک فرشتہ ہوں اور تمہیں طلبائے عِلمِ دِین کی اس حالت سے خبر دار کرنے آیا ہوں، اب دیر نہ کرو! فوراً اُن کی خِدمت کا انتظام کرو! اتنا کہنے کے بعد وہ گھوڑے سوار میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آپ نے سنا کہ عِلمِ دین کے طلبا کے لئے غیب سے کیسے انتظامات ہوتے ہیں۔ لہٰذا غربت و افلاس اور مال و دولت کی کمی سے مت گھبرائیے! ہمّت باندھئے اور عِلمِ دین سیکھنے میں مَصْرُوف ہو جائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک مدد گار ہو گا۔

شعبہ تعلیم:

قوموں کی تقدیر نوجوان نسل کی تربیّت پر مُنْحَصِر ہوا کرتی ہے۔ ترقّی و تَنَزُّلی کی سینکڑوں داستانیں اس بات کی گواہ ہیں کہ زمانے کی باگ ڈور، اسی قوم کے ہاتھ رہی، جس کی جواں نسلیں اعلیٰ کردار و اَطوار کی حامل تھیں اور جن اقوام کی نوجوان نسلیں لَہْو ولَعِب، کھیل کود میں مگن رہیں، وہ پستیوں میں گم ہو گئیں۔ آج ہماری حالت بھی کچھ ایسی ہی ہے، ہماری نوجوان نسل بھی تَنَزُّلی کا شکار نظر آتی ہے، کیونکہ ہمارا تعلیمی مِعیار، اداروں کی حالت اور نِظامِ تعلیم و تربیّت انتہائی قابلِ رحم ہے تمام گورنمنٹ و پرائیویٹ اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور مختلف تعلیمی اداروں سے منسلک لوگوں میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے پیغام کو عام کرنے کے لئے شعبہ تعلیم کا قِیام عمل میں لایا گیا، جس کا بُنیادی مقصد مذکورہ اِداروں سے وابستہ لوگوں کو دعوتِ اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے

1 ... عُیُون الحکایات، حصہ اول، صفحہ: 181 تا 184 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

سُنّتوں کے مطابق زندگی گُزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔ یہ شعبہ کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتذہ و طلبہ سے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ مَراسِم قائم کرکے انہیں تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں سے رُوشناس کرواتا ہے۔ نیز تعلیمی اداروں میں ”نیک اعمال“ کا سِلسلہ جاری کرتا اور ہاسٹل میں مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کرکے اُن مُستَقْبِل کے معماروں کی دینی واَخلاقی تربیّت کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک بے شُمار بے عمل طَلَبہ، گناہوں سے تائب ہو کر نمازی اور سنّتوں کے عادی بن چکے ہیں۔

(7): پانچویں مت ہونا

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بَکْرَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عالِم بنو یا طالِبِ عِلم، عِلمِ دین سننے والے بنو یا عِلمِ دِین سے محبّت کرنے والے بنو، پانچویں مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[1]

(8): موزوں پر مسح کا مسئلہ پوچھنے کے لئے سَفَر

حضرت اِبْنِ حُبَیش رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: قبیلہ مُراد کے ایک صحابی حضرت صَفْوان بن عَسّال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کی بارگاہ میں عِلمِ دین سیکھنے کے لئے حاضِر ہوا ہوں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مرحبا! طالِبِ عِلمِ دین کو خوش آمدید...! فرشتے طالِبِ عِلمِ دین سے خوش ہو کر اسے اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، ایک فرشتہ اس پر اپنے پروں سے

323

1 ... جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:158، حدیث:151۔

www.dawateislami.net

سایہ کرتا ہے، دوسرا فرشتہ پہلے فرشتے کے پروں کے اُوپر اپنے پروں سے سایہ کرتا ہے، یوں کرتے کرتے آسمان تک فرشتے ایک دوسرے کے پروں پر اپنے پَر پھیلا دیتے ہیں۔

طالبِ علمِ دین کی یہ فضیلت بیان کرنے کے بعد سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا سیکھنے آئے ہو؟ حضرت صَفْوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! میں مکہ مکرمہ سے مسلسل سفر کرتے ہوئے آپ کی خدمت میں موزوں پر مسح کے متعلق مسئلہ پوچھنے حاضِر ہوا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! علمِ دین سے کیسی محبت ہے! صِرف ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے اتنی دُور سے سَفر کرکے حاضِر ہوئے۔ اور ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشی کا انداز بھی دیکھئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کس پیارے انداز میں طالبِ علمِ دین کا استقبال فرمایا اور انہیں طلبِ علمِ دین کے فضائل سنائے۔

(9): علمِ دین کی برکت سے قبر روشن ہوتی ہے

حضرت کعبُ الاَحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی طرف وحی فرمائی: (اے موسیٰ!) بھلائی کی باتیں سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ! بے شک میں علمِ (دین) سکھانے والوں اور سیکھنے والوں کی قبریں روشن فرماؤں گا، انہیں قبر میں بالکل وحشت نہیں ہوگی۔ (2)

323

1... جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:164، حدیث:162۔

2... جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:240، حدیث:324۔

راہِ عِلْمِ دین کی رکاوٹیں

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! عِلْمِ دین کے کیسے کیسے فضائل ہیں مگر افسوس! ہماری غفلت...! نفس سستی دِلاتا ہے، محنت و مشقت سے دُور بھاگتا ہے، شیطان وسوسے ڈالتا ہے، کبھی عزّت و شہرت کی طلب میں لگاتا ہے، کبھی مال و دولت کی حرص میں مبتلا کرتا ہے، دِل میں وسوسے آتے ہیں کہ اگر عِلْمِ دین سیکھنے میں لگ گیا تو کماؤں گا کیسے، کھاؤں گا کہاں سے ؟ اتنا بڑا بزنس ہے، وقت کہاں سے نکالوں گا، دُکان نہیں چھوڑ سکتا، نوکری سے وقت نہیں ملتا، اس کے عِلاوہ اور طرح طرح کے وسوسے دِلا کر شیطان لعین ہمیں عِلْمِ دین کی دولت سے محروم کر دیتا ہے۔

شیطان طالِبِ عِلْمِ دین کا سب سے بڑا دُشمن

مکتبۃ المدینہ کی کتاب **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** میں ہے: بعدِ نمازِ عصر شیاطین سمندر پر جمع ہوتے ہیں، اِبلیس کا تخت لگتا ہے، شیاطین کی کارگُزاری پیش ہوتی ہے، کوئی کہتا ہے: اس نے اتنی شرابیں پلائیں، کوئی کہتا ہے، اِس نے اِتنی بدکاریاں کروائیں (شیطان نے) سب کی سُنیں۔ کسی نے کہا: میں نے آج فُلاں طالِبِ علم (دین) کو پڑھنے سے باز رکھا۔ (شیطان یہ) سنتے ہی تخت پر سے اُچھل پڑا اور اس کو گلے سے لگا لیا اور کہا: اَنْتَ اَنْتَ (یعنی) تُو نے (زبردست) کام کیا۔ باقی شیاطین یہ کیفیت دیکھ کر جل گئے کہ اُنہوں نے اِتنے بڑے بڑے کام کئے، ان کو کچھ نہ کہا اور اس (شیطان کے چیلے) کو (طالبِ علم دین کو صِرف ایک چھٹی کروا دینے پر) اتنی شاباش دی! اِبلیس بولا: تمہیں نہیں معلوم جو کچھ تم نے کیا، سب اِسی (علم دِین

پڑھنے سے روکنے والے) کا صدقہ ہے۔ اگر (دِینی) عِلْم ہوتا تو وہ (لوگ) گُناہ نہ کرتے۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا شیطان کا سب سے بڑا ہدف مسلمانوں کو عِلْمِ دین سے روکنا ہے کہ اگر مسلمان عِلْمِ دِین سیکھنے سے رُک جائے تو اس کا گُناہوں سے باز رہنا بہت دُشوار ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ عِلْمِ دین حاصل کریں، اس میں کسی قسم کی سستی نہ کریں۔

اللہ پاک ہم سب کو عِلْمِ دِین سے محبت و اُلفت نصیب فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلْمِ دین

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا نُور دُنیا بھر میں پھیلانے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے۔

دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ مُلک میں ہزاروں جامعاتُ المدینہ چل رہے ہیں، جہاں اسلامی بھائیوں و اسلامی بہنوں کو الگ الگ کیمپس میں درسِ نظامی (یعنی عالِم و عالِمہ کورس) کروایا جاتا ہے۔ الحمد للہ! جامعۃ المدینہ میں عِلْمِ تفسیر و اُصُولِ تفسیر، عِلْمِ حدیث و اُصُولِ حدیث، عِلْمِ فقہ و اُصُولِ فقہ، عِلْمِ کلام، مختلف عُلُومِ لغت مثلاً عِلْمِ نحو، عِلْمِ صرف، عِلْمِ بیان، عِلْمِ بدیع، عِلْمِ معانی وغیرہ تقریباً 15 عُلُوم و فُنُون سکھائے جاتے ہیں، اب تو اللہ پاک کے فضل اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ کنز المدارس بھی بَن چکا ہے، جامعۃ المدینہ میں امتحانات کنز المدارس بورڈ کے تحت ہی دلوائے جاتے ہیں اور M.A اسلامیات کی ڈگری بھی دی جاتی ہے۔

323

1…ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 356۔

جامعۃُ المدینہ میں داخلے جاری ہیں، جامعۃ المدینہ میں ڈاخلہ لیجئے! اپنے بچوں کو، بچیوں کو داخِل کروایئے! اپنے عزیز رشتے داروں اور دوست احباب کا ذِہن بنایئے، انہیں بھی جامعۃ المدینہ میں داخِل کروایئے! عِلْمِ دین سیکھئے اور دینِ کی خِدمت میں مَصْرُوف ہو جایئے! اللہ پاک ہم سب کو عالِمِ باعَمَل بن کر دوسروں کو بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! عِلْمِ دِین سیکھنے کا ایک آسان ترین ذریعہ **مدنی مذاکرہ** بھی ہے۔ الحمد للہ! شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو رات عشا کی نماز کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (*Live*) **مدنی مذاکرہ** فرماتے یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے پوچھے گئے سوالوں کے عِلْم و حکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔

ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام بھی ہے۔ دُنیا اور آخرت کی بہتریاں پانے، اولیائے کرام کا فیضان حاصِل کرنے، دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، عِلْمِ دِین کے نُور سے آراستہ ہونے اور نیک نمازی بننے کے لئے **مدنی مذاکرے** میں شرکت کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے! آیئے! ترغیب کے لئے **مدنی مذاکرے** کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

بچے بھی نمازی بن گئے

تحصیل تلہ گنگ (ضلع چکوال، صوبہ پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے:

پہلے میں معاشرے کا بہت بگڑا ہوا انسان تھے۔ سگریٹ، چرس، شراب جو ملتا اس کی طرف ہاتھ بڑھا دیتا، ایک بار مجھ پر کرم ہوا اور میں نے رمضان المبارک کے روزے رکھنا شروع کر دیئے، روزانہ رات کو مدنی چینل پر مدنی مذاکرہ دیکھنا بھی نصیب ہو گیا، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حکمت بھری باتوں نے میرے دل پر ایسا اثر کیا کہ زندگی میں انقلاب برپا ہو گیا، الحمد للہ! میں نے گناہوں سے سچی توبہ کر لی اور چہرے کو داڑھی شریف سے سجالیا، پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرنے لگا، مجھے نمازیں پڑھتا دیکھ کر میرے 12 سالہ بیٹے اور 10 سالہ بیٹی نے بھی نمازیں پڑھنا شروع کر دیں۔ بیٹا تو باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے میرے ساتھ مسجد جاتا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (2)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

علم سیکھنے والے کیلئے مدنی پھول

1... فیضان مدنی مذاکرہ، صفحہ: 72۔
2... مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

www.dawateislami.net

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! علم سیکھنے والے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 **فرامین مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو آدمی علم کی تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر، ص ۱۱۱۰، حدیث: ۶۸۵۳) (2) فرمایا: جو شخص علم کی طلب میں گھر سے نکلتا ہے فرشتے اُس کے اِس عمل سے خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ (طبرانی کبیر، ۸/۵۵، حدیث: ۷۳۵۰) ☆ علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرنا بُزُرگانِ دین کی سنت ہے۔ (40 فرامین مصطفی، ص ۲۳) ☆ علم حاصل کرنے کے لیے سُوال کرنا یقیناً باعثِ فضیلت ہے لیکن سُوال کرنے کے آداب کا لحاظ کرنا بھی ضروری ہے۔ (فیضان داتا علی ہجوری، ص ۱۳) ☆ علم خزانہ ہے اور سُوال کرنا اس کی چابی ہے۔ (الفردوس بماثور الخطاب، ۲/۸۰، حدیث: ۴۰۱۱) ☆ علم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا نہیں چاہئے۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص ۸) ☆ خوشامد کرنا مؤمن کے اخلاق میں سے نہیں ہے مگر علم حاصل کرنے کے لئے خوشامد کر سکتا ہے۔ (شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۲۴، حدیث: ۴۸۶۳)

﴿ اعلان ﴾

علم سیکھنے کے والے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

www.dawateislami.net

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت احمد صاوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

[1] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[2] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[3] ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافرمانِ معُظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصُطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 04 مئی 2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل

1 ...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

دورانیہ 15 منٹ

علم سیکھنے والے کے بقیہ مدنی پھول

☆ایسے سوالات کرنے سے بھی بچا جائے جس کا دنیاوی یا اُخروی فائدہ نہ ہو۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۹) ☆علم حاصل کرنے کے بعد اسے بیان نہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ جمع کرتا ہے پھر اس میں سے کچھ بھی خرچ نہیں کرتا۔(المعجم الاوسط، ۱/۲۰۴، حدیث ۶۸۹) ☆جب کسی عالمِ دین سے کوئی سوال کرنا ہو تو ادباً اس سے سوال پوچھنے کی اجازت طلب کرلی جائے۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۶) ☆علم میں زیادتی تلاش سے اور واقفیت سوال سے ہوتی ہے تو جس کا تمہیں علم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے ہو اس پر عمل کرو۔(جامع بیان العلم وفضلہ، ۱/۱۲۲، حدیث: ۴۰۲) ☆تحصیل علم کیلئے بہترین وقت ابتدائی جوانی، وقت سحر اور مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت ہے۔ لیکن یہ بات تو افضلیت کی تھی مگر ایک طالب کو تو ہر وقت تحصیل علم میں مستغرق رہنا چاہیے۔(راہ علم، ص۷۳) ☆طالب علم کو لڑائی جھگڑے سے بھی گریز کرنا چاہیے کیونکہ جھگڑا اور فساد وقت کو ضائع کر کے رکھ دیتا ہے۔(راہ علم، ص ۷۴) ☆طالبِ علم کو راہِ علم دین میں آنے والے مصائب اور ذلتوں کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرنا چاہیے۔(ایضاً، ص۸۰) ☆طالبِ علم جتنا زیادہ پرہیز گار ہوتا ہے اس کا علم بھی اسی قدر نفع بخش ہوتا ہے۔(ایضاً، ص۸۱) ☆طالبِ علم کو چاہیے کہ ہر وقت کتابیں اپنے ساتھ رکھے تا کہ وقت فرصت ان کا مطالعہ کیا جاسکے۔(ایضاً، ص ۸۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆امیری و غریبی کے شر سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "امیری و غریبی کے شر سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنَی وَالْفَقْرِ۔

(سنن ابوداود، باب فی الاستعاذة، ۲/۱۲۹، حدیث: ۱۵۴۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں آگ کی آزمائش اور قبر کے عذاب اور مالداری اور غربت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (فیضانِ دعا، ص۳۱۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0)کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے ؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا

سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16) ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی ؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں ؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی ؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا

؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اوراصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یامِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَاللہ بِلااجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے ؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی ؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی ؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم ازکم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یااِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف

کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد